# سُوْرَةُ طٰهٰ

سُوْرَةُ طٰهٰ مکّی سورت ہے۔ اس میں ایک سو پینتیس (135) آیات ہیں۔

## تعارف

سُوْرَةُ طٰهٰ ان سورتوں میں سے ہے جن کے نام حروفِ مقطّعات پر رکھے گئے ہیں۔ اس سورت کا آغاز حروفِ مقطّعات میں سے "طٰهٰ" سے ہوتا ہے اور اسی مناسبت سے اس سورت کا نام رکھا گیا ہے۔

سُوْرَةُ طٰهٰ کے آٹھ میں سے پانچ رکوعوں میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کی زندگی بیان فرمائی گئی ہے۔ جن سورتوں کے بارے میں حضرت محمد رَسُوْلُ اللهِ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا کہ یہ میرا قدیم مال اور قیمتی اثاثہ ہیں ان میں سے ایک سُوْرَةُ طٰهٰ بھی ہے۔ (صحیح بخاری، کتاب تفسیر القرآن: 4739)

حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اسلام لانے کے واقعہ میں یہ تذکرہ ملتا ہے کہ جب وہ اپنی بہن کے گھر تشریف لے گئے اور انھوں نے اپنی بہن سے سُوْرَةُ طٰهٰ کی تلاوت سنی تو ان کے دل میں اسلام گھر کر گیا اور انھوں نے اسی وقت اسلام قبول کرنے کا فیصلہ کر لیا۔

سُوْرَةُ طٰهٰ کا خلاصہ "حضرت موسیٰ علیہ السلام کا تفصیلی تذکرہ اور پھر توحید، رسالت اور آخرت کا بیان" ہے۔

## مضامین

سُوْرَةُ طٰهٰ میں حضرت موسیٰ علیہ السلام کی زندگی کے تین مراحل بیان کیے گئے ہیں: (1) حضرت موسیٰ علیہ السلام کی پیدائش سے مدین ہجرت فرمانے تک۔ (2) مدین سے صحرائے سینا کی طرف ہجرت۔ (3) صحرائے سینا ہجرت کے بعد سے وصال تک کا دور۔

آخر کے تین رکوعوں میں توحید، رسالت اور آخرت کا بیان ہے۔ اللہ تعالیٰ کی عظیم قدرتوں اور صفات کا ذکر ہے۔ حضرت آدم علیہ السلام کا مختصر تذکرہ ہے۔ آخرت میں نافرمانوں کے بُرے انجام کو بیان کیا گیا ہے۔

قرآنِ مجید کا مقام و مرتبہ بیان کر کے اس سے مُنھ موڑنے کی سزا بیان کی گئی ہے۔

سُوْرَةُ طٰهٰ کے آخر میں یہ سمجھایا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ کا قانون ہے کہ وہ کسی قوم کو اس کے کفر و انکار پر

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

فوراً انہیں پکڑتا بلکہ مہلت دیتا ہے۔ اس لیے حق والوں کو صبر کے ساتھ دین کی دعوت کا کام کرتے رہنا چاہیے اور حق کا انکار کرنے والوں کے معاملے میں جلد بازی اور بے صبری کا مظاہرہ نہیں کرنا چاہیے۔

## علمی و عملی نکات

سُوْرَۃُ طٰهٰ کا مطالعہ کرنے سے جو علمی و عملی نکات معلوم ہوتے ہیں، ان میں سے کچھ یہ ہیں:

- اللہ تعالیٰ کو ہر چیز کا مکمل علم ہے دنیا میں کوئی چیز اس سے چھپی ہوئی نہیں۔ (سُوْرَۃُ طٰهٰ:8)
- دنیا اور آخرت کی سلامتی ان کے لیے ہے جو ہدایت کی پیروی کریں۔ (سُوْرَۃُ طٰهٰ:47)
- نصیحت سے اعراض کرنے والے قیامت کے دن بہت پچھتائیں گے۔ (سُوْرَۃُ طٰهٰ:100)
- قیامت کے دن اللہ تعالیٰ ہی فیصلہ فرمائے گا کہ کون سفارش کرے۔ (سُوْرَۃُ طٰهٰ:109)
- ہمیں اللہ تعالیٰ سے اپنے علم میں اضافہ کی دعا کرتے رہنے چاہیے۔ (سُوْرَۃُ طٰهٰ:113)
- شیطان ہمارا دشمن ہے جو وسوسہ ڈال کر ہم سے اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کرانا چاہتا ہے۔ (سُوْرَۃُ طٰهٰ:120)
- اللہ تعالیٰ نے انسان میں شرم و حیا کی فطرت رکھی ہے۔ ہمیں بے حیائی اور بے پردگی سے بچنا چاہیے۔ (سُوْرَۃُ طٰهٰ:121)
- قرآنِ مجید پر عمل نہ کرنے والوں کی دنیاوی زندگی تنگ کردی جاتی ہے، یعنی ان کی دنیا ویران کردی جاتی ہے۔ (سُوْرَۃُ طٰهٰ:124)
- سابقہ قوموں کے کھنڈرات ہمارے لیے عبرت کے نشانات ہیں۔ (سُوْرَۃُ طٰهٰ:128)
- ہمیں نمازوں کو وقت کی پابندی کے ساتھ ادا کرنا چاہیے۔ (سُوْرَۃُ طٰهٰ:130)
- دنیا کی نعمتیں ہماری آزمائش اور امتحان کے لیے ہیں۔ (سُوْرَۃُ طٰهٰ:131)
- حضرت محمد رَسُوْلُ اللہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کا سب سے بڑا معجزہ قرآنِ مجید ہے۔ (سُوْرَۃُ طٰهٰ:133)
- کون کامیاب ہے اور کون ناکام ہے، اس کا فیصلہ قیامت کے دن ہوگا۔ (سُوْرَۃُ طٰهٰ:135)

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

سورۂ طٰہٰ مکّی ہے (آیات: ۱۳۵ / رکوع: ۸)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

طٰهٰ ۝۱ مَآ اَنْزَلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ لِتَشْقٰٓى ۝۲ اِلَّا تَذْكِرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى ۝۳

طٰہٰ۔ (اے محبوب خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلّم) ہم نے آپ پر یہ قرآن اس لیے نہیں نازل فرمایا کہ آپ مشقت میں پڑ جائیں۔ بلکہ یہ تو ایک نصیحت ہے اس کے لیے جو (اللہ سے) ڈرتا ہے۔

تَنْزِيْلًا مِّمَّنْ خَلَقَ الْاَرْضَ وَ السَّمٰوٰتِ الْعُلٰى ۝۴ اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰى ۝۵

یہ اس (اللہ) کی طرف سے نازل ہوا ہے جس نے زمینوں اور بلند آسمانوں کو پیدا فرمایا۔ وہ بڑا مہربان عرش پر (اپنی شان کے لائق) جلوہ فرما ہوا۔

لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرٰى ۝۶ وَاِنْ تَجْهَرْ بِالْقَوْلِ

اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمینوں میں ہے اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے اور جو کچھ زمین کی انتہائی گہرائی میں ہے۔ اور اگر تم زور سے بات کہو (یا آہستہ)

فَاِنَّهٗ يَعْلَمُ السِّرَّ وَ اَخْفٰى ۝۷ اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۝۸

تو وہ پوشیدہ بات اور اس سے زیادہ چھپی ہوئی بات جانتا ہے۔ اللہ وہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں اسی کے لیے سب اچھے نام ہیں۔

وَ هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى ۝۹ اِذْ رَاٰ نَارًا فَقَالَ لِاَهْلِهِ امْكُثُوْٓا

اور کیا آپ کے پاس موسیٰ (علیہ السلام) کی خبر آئی؟ جب انھوں نے ایک آگ دیکھی تو انھوں نے اپنے گھر والوں سے فرمایا کہ تم (یہیں) ٹھہرو

اِنِّيْٓ اٰنَسْتُ نَارًا لَّعَلِّيْٓ اٰتِيْكُمْ مِّنْهَا بِقَبَسٍ اَوْ اَجِدُ عَلَى النَّارِ هُدًى ۝۱۰

بے شک میں نے آگ دیکھی ہے شاید میں تمھارے لیے بھی اس میں سے کوئی چنگاری لے آؤں یا آگ کے پاس میں کوئی رہ نمائی پالوں۔

فَلَمَّآ اَتٰىهَا نُوْدِيَ يٰمُوْسٰى ۝۱۱ اِنِّيْٓ اَنَا رَبُّكَ فَاخْلَعْ نَعْلَيْكَ

پھر جب وہ اس (آگ) کے پاس پہنچے تو اُنھیں ندا کی گئی کہ اے موسیٰ! بے شک میں ہی تمھارا ربّ ہوں تو تم اپنے جوتے اُتار دو

اِنَّكَ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ طُوًى ۝۱۲ وَ اَنَا اخْتَرْتُكَ فَاسْتَمِعْ لِمَا يُوْحٰى ۝۱۳

بے شک تم مقدس وادی طویٰ میں ہو۔ اور میں نے تمھیں (رسول) چُن لیا ہے تو اسے غور سے سنو جو وحی کی جا رہی ہے۔

اِنَّنِيْٓ اَنَا اللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنَا فَاعْبُدْنِيْ وَ اَقِمِ الصَّلٰوةَ لِذِكْرِيْ ۝۱۴

بے شک میں ہی اللہ ہوں میرے سوا کوئی معبود نہیں ہے لہٰذا تم میری عبادت کرو اور میری یاد کے لیے نماز قائم کرو۔

اِنَّ السَّاعَةَ اٰتِيَةٌ اَكَادُ اُخْفِيْهَا لِتُجْزٰى كُلُّ نَفْسٍۭ بِمَا تَسْعٰى ۝۱۵

بے شک قیامت آنے والی ہے میں چاہتا ہوں کہ اس کو خفیہ رکھوں تاکہ ہر جان کو بدلہ دیا جائے جو وہ کوشش کرتی ہے۔

وقفِ لازم

فَلَا يَصُدَّنَّكَ عَنْهَا مَنْ لَّا يُؤْمِنُ بِهَا وَ اتَّبَعَ هَوٰىهُ فَتَرْدٰى ۝١٦

لٰہذا تمھیں وہ (شخص) اس سے روک نہ دے جو اس (قیامت) پر ایمان نہیں رکھتا اور اس نے اپنی خواہش کی اتباع کی (ورنہ) پھر تم (بھی) ہلاک ہو جاؤ گے۔

وَ مَا تِلْكَ بِيَمِيْنِكَ يٰمُوْسٰى ۝١٧ قَالَ هِيَ عَصَايَ ۚ اَتَوَكَّؤُا عَلَيْهَا

اور (اللہ نے پوچھا) اے موسیٰ! یہ تمھارے داہنے ہاتھ میں کیا ہے؟ انھوں نے عرض کیا یہ میرا عصا ہے میں اس پر ٹیک لگاتا ہوں

وَ اَهُشُّ بِهَا عَلٰى غَنَمِيْ وَ لِيَ فِيْهَا مَاٰرِبُ اُخْرٰى ۝١٨ قَالَ

اور میں اس سے اپنی بکریوں کے لیے (پتے) جھاڑتا ہوں اور میرے لیے اس میں اور بھی کئی فائدے ہیں۔ (اللہ نے) فرمایا

اَلْقِهَا يٰمُوْسٰى ۝١٩ فَاَلْقٰىهَا فَاِذَا هِيَ حَيَّةٌ تَسْعٰى ۝٢٠ قَالَ خُذْهَا وَ لَا تَخَفْ ۟وقفة

اے موسیٰ! اسے (زمین پر) ڈال دو۔ تو انھوں نے اسے ڈال دیا تو وہ (عصا) اچانک دوڑتا ہوا سانپ بن گیا۔ (اللہ نے) فرمایا اسے پکڑ لو اور ڈرو نہیں

سَنُعِيْدُهَا سِيْرَتَهَا الْاُوْلٰى ۝٢١ وَ اضْمُمْ يَدَكَ اِلٰى جَنَاحِكَ تَخْرُجْ بَيْضَآءَ مِنْ غَيْرِ سُوْٓءٍ

ہم ابھی اسے اس کی پہلی حالت پر واپس لے آئیں گے۔ اور اپنا ہاتھ اپنی بغل میں دباؤ وہ سفید چمک دار ہو کر نکلے گا بغیر کسی عیب کے

اٰيَةً اُخْرٰى ۝٢٢ لِنُرِيَكَ مِنْ اٰيٰتِنَا الْكُبْرٰى ۝٢٣ اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ۝٢٤ ع ١٠

(یہ) دوسری نشانی (ہے)۔ (یہ) اس لیے کہ ہم تمھیں اپنی بڑی نشانیوں میں سے کچھ دکھائیں۔ تم فرعون کے پاس جاؤ بے شک وہ سرکش ہو گیا ہے۔

قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ ۝٢٥ وَ يَسِّرْ لِيْٓ اَمْرِيْ ۝٢٦ وَ احْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ ۝٢٧

(موسیٰ علیہ السّلام نے) عرض کیا اے میرے رب! میرے لیے میرا سینہ کھول دے۔ اور میرے لیے میرا کام آسان بنا دے۔ اور میری زبان کی

يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ ۝٢٨ وَ اجْعَلْ لِّيْ وَزِيْرًا مِّنْ اَهْلِيْ ۝٢٩ هٰرُوْنَ اَخِي ۝٣٠

گرہ کھول دے۔ تاکہ لوگ میری بات سمجھ سکیں۔ اور میرا ایک وزیر (مددگار) مقرر فرما دے میرے گھر والوں میں سے۔ (یعنی) میرے بھائی ہارون (علیہ السّلام) کو۔

اشْدُدْ بِهٖٓ اَزْرِيْ ۝٣١ وَ اَشْرِكْهُ فِيْٓ اَمْرِيْ ۝٣٢ كَيْ نُسَبِّحَكَ كَثِيْرًا ۝٣٣

اُس سے میری قوّت کو مضبوط فرما دے۔ اور اُسے میرے کام میں شریک فرما دے۔ تاکہ (یک جان ہو کر) ہم کثرت سے تیری پاکی بیان کریں۔

وَّ نَذْكُرَكَ كَثِيْرًا ۝٣٤ اِنَّكَ كُنْتَ بِنَا بَصِيْرًا ۝٣٥ قَالَ قَدْ اُوْتِيْتَ سُؤْلَكَ يٰمُوْسٰى ۝٣٦

اور کثرت سے تیرا ذکر کریں۔ بے شک تو ہمیں خوب دیکھنے والا ہے۔ (اللہ نے) فرمایا اے موسیٰ! تمھیں دے دیا گیا جو کچھ تم نے مانگا ہے۔

وَ لَقَدْ مَنَنَّا عَلَيْكَ مَرَّةً اُخْرٰٓى ۝٣٧ اِذْ اَوْحَيْنَآ اِلٰٓى اُمِّكَ مَا يُوْحٰٓى ۝٣٨

اور بے شک ہم نے تم پر احسان کیا تھا ایک بار اور بھی۔ جب ہم نے الہام کیا تمھاری والدہ کی طرف جو کچھ (اب تم پر) وحی کیا جا رہا ہے۔

اَنِ اقْذِفِيْهِ فِي التَّابُوْتِ فَاقْذِفِيْهِ فِي الْيَمِّ فَلْيُلْقِهِ الْيَمُّ بِالسَّاحِلِ

کہ تم ان (موسیٰ علیہ السّلام) کو صندوق میں رکھو پھر اُس (صندوق) کو دریا میں ڈال دو پھر دریا اُسے کنارے پر لا کر ڈال دے گا

يَاْخُذْهُ عَدُوٌّ لِّيْ وَ عَدُوٌّ لَّهٗ ؕ وَ اَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّيْ ۚ۬ وَ لِتُصْنَعَ عَلٰى عَيْنِيْ ﴿۳۹﴾

(پھر) میرا اور اس کا دشمن اسے اٹھالے گا اور میں نے تم پر ڈال دی تھی اپنی طرف سے محبت اور تاکہ میری نگرانی میں تمھاری پرورش کی جائے۔

اِذْ تَمْشِيْۤ اُخْتُكَ فَتَقُوْلُ هَلْ اَدُلُّكُمْ عَلٰى مَنْ يَّكْفُلُهٗ ؕ

جب تمھاری بہن (اجنبی کی طرح) چلتے چلتے آئی پھر (فرعون کے گھر والوں سے) کہنے لگی کیا میں تمھیں اس (عورت) کا پتہ بتاؤں جو اس کی پرورش کرے

فَرَجَعْنٰكَ اِلٰۤى اُمِّكَ كَيْ تَقَرَّ عَيْنُهَا وَ لَا تَحْزَنَ ؕ۬

تو (اس طرح) ہم نے تمھیں تمھاری والدہ کے پاس پہنچا دیا تاکہ اس کی آنکھیں ٹھنڈی ہوں اور وہ غمگین نہ ہو

وَ قَتَلْتَ نَفْسًا فَنَجَّيْنٰكَ مِنَ الْغَمِّ وَ فَتَنّٰكَ فُتُوْنًا ۬ قف

اور (اے موسیٰ) تم نے ایک شخص کو قتل کر دیا تھا تو ہم نے تمھیں غم سے نجات عطا فرمائی اور ہم نے تمھیں کئی آزمائشوں سے گزارا

فَلَبِثْتَ سِنِيْنَ فِيْۤ اَهْلِ مَدْيَنَ ۬ۙ ثُمَّ جِئْتَ عَلٰى قَدَرٍ يّٰمُوْسٰى ﴿۴۰﴾

پھر تم کئی سال مدین والوں میں رہے پھر اے موسیٰ! تم (ہمارے) مقررہ وقت پر آ پہنچے۔

وَ اصْطَنَعْتُكَ لِنَفْسِيْ ﴿۴۱﴾ اِذْهَبْ اَنْتَ وَ اَخُوْكَ بِاٰيٰتِيْ وَ لَا تَنِيَا فِيْ ذِكْرِيْ ﴿۴۲﴾ ۚ

اور میں نے تمھیں اپنے لیے خاص کر لیا ہے۔ تم اور تمھارا بھائی میری نشانیاں لے کر جاؤ اور میرے ذکر میں سُستی نہ کرنا۔

اِذْهَبَاۤ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ﴿۴۳﴾ فَقُوْلَا لَهٗ قَوْلًا لَّيِّنًا

تم دونوں فرعون کے پاس جاؤ بے شک وہ (سرکشی میں) حد سے نکل چکا ہے۔ لہٰذا تم دونوں اُس سے نرمی سے بات کرنا

لَّعَلَّهٗ يَتَذَكَّرُ اَوْ يَخْشٰى ﴿۴۴﴾ قَالَا رَبَّنَاۤ اِنَّنَا نَخَافُ اَنْ يَّفْرُطَ عَلَيْنَاۤ

شاید وہ نصیحت قبول کرے یا ڈر جائے۔ دونوں نے عرض کیا اے ہمارے ربّ! بے شک ہمیں ڈر ہے کہ وہ ہم پر زیادتی کرے

اَوْ اَنْ يَّطْغٰى ﴿۴۵﴾ قَالَ لَا تَخَافَاۤ اِنَّنِيْ مَعَكُمَاۤ اَسْمَعُ وَ اَرٰى ﴿۴۶﴾

یا سرکش ہو جائے۔ (اللہ نے) فرمایا تم دونوں ڈرو نہیں بے شک میں تمھارے ساتھ ہوں میں سُن (بھی) رہا ہوں اور دیکھ (بھی) رہا ہوں۔

فَاْتِيٰهُ فَقُوْلَاۤ اِنَّا رَسُوْلَا رَبِّكَ فَاَرْسِلْ مَعَنَا بَنِيْۤ اِسْرَآءِيْلَ ۬ۙ

(اللہ نے فرمایا) لہٰذا تم دونوں اس کے پاس جاؤ پھر کہو بے شک ہم دونوں تمھارے ربّ کے بھیجے ہوئے ہیں لہٰذا تم ہمارے ساتھ بنی اسرائیل کو بھیج دو

وَ لَا تُعَذِّبْهُمْ ؕ قَدْ جِئْنٰكَ بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّكَ ؕ وَ السَّلٰمُ عَلٰى

اور اُنھیں تکلیفیں نہ پہنچاؤ ہم یقیناً تمھارے پاس تمھارے ربّ کی طرف سے نشانی لے کر آئے ہیں اور سلامتی اس کے لیے ہے

مَنِ اتَّبَعَ الْهُدٰى ﴿۴۷﴾ اِنَّا قَدْ اُوْحِيَ اِلَيْنَاۤ اَنَّ الْعَذَابَ عَلٰى مَنْ كَذَّبَ وَ تَوَلّٰى ﴿۴۸﴾ قَالَ

جو ہدایت کی پیروی کرے۔ یقیناً ہماری طرف وحی فرمائی گئی ہے بے شک عذاب اس کو ہو گا جس نے (حق کو) جھٹلایا اور مُنھ موڑا۔ (فرعون نے) کہا

وقف لازم

Web version of PCTB Textbook
Not for sale

فَمَنْ رَّبُّكُمَا يٰمُوْسٰى ﴿۴۹﴾ قَالَ رَبُّنَا الَّذِیْٓ اَعْطٰى كُلَّ شَیْءٍ خَلْقَهٗ ثُمَّ هَدٰى ﴿۵۰﴾

تو اے موسیٰ! تم دونوں کا ربّ ہے کون؟ (موسیٰ علیہ السّلام نے) فرمایا ہمارا ربّ وہ ہے جس نے ہر چیز کو اُس کی بناوٹ عطا فرمائی پھر (اس کی) رہ نمائی فرمائی۔

قَالَ فَمَا بَالُ الْقُرُوْنِ الْاُوْلٰى ﴿۵۱﴾ قَالَ عِلْمُهَا عِنْدَ رَبِّیْ فِیْ كِتٰبٍ ۚ

(فرعون نے) کہا تو پہلی قوموں کا کیا حال ہوا؟ (موسیٰ علیہ السّلام نے) فرمایا کہ اُن کا علم میرے ربّ کے پاس ایک کتاب میں محفوظ ہے

لَا یَضِلُّ رَبِّیْ وَ لَا یَنْسَى ﴿۵۲﴾ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ مَهْدًا وَّ سَلَكَ لَكُمْ فِیْهَا سُبُلًا

نہ میرا ربّ غلطی کرتا ہے اور نہ وہ بھولتا ہے۔ وہی ہے جس نے تمھارے لیے زمین کو فرش بنایا اور اس میں تمھارے لیے راستے بنائے

وَّ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ؕ فَاَخْرَجْنَا بِهٖۤ اَزْوَاجًا مِّنْ نَّبَاتٍ شَتّٰى ﴿۵۳﴾ كُلُوْا وَ ارْعَوْا اَنْعَامَكُمْ ؕ

اور آسمان سے پانی برسایا پھر ہم نے نکالیں اس کے ذریعہ کئی اقسام کی مختلف نباتات۔ تم (خود بھی) کھاؤ اور اپنے مویشیوں کو بھی چراؤ

اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّاُولِی النُّهٰى ﴿۵۴﴾ مِنْهَا خَلَقْنٰكُمْ وَ فِیْهَا نُعِیْدُكُمْ

بے شک اس میں عقل مندوں کے لیے یقیناً نشانیاں ہیں۔ اسی (زمین) سے ہم نے تمھیں پیدا فرمایا اور اسی میں تمھیں واپس لے جائیں گے

وَ مِنْهَا نُخْرِجُكُمْ تَارَةً اُخْرٰى ﴿۵۵﴾ وَ لَقَدْ اَرَیْنٰهُ اٰیٰتِنَا كُلَّهَا فَكَذَّبَ وَ اَبٰى ﴿۵۶﴾

اور اسی سے تمھیں ایک بار پھر نکالیں گے۔ اور یقیناً ہم نے اس (فرعون) کو اپنی ساری نشانیاں دکھائیں تو اس نے جھٹلایا اور انکار کیا۔

قَالَ اَجِئْتَنَا لِتُخْرِجَنَا مِنْ اَرْضِنَا بِسِحْرِكَ یٰمُوْسٰى ﴿۵۷﴾

(فرعون نے) کہا کیا تم ہمارے پاس اس لیے آئے ہو کہ تم ہمیں ہمارے ملک سے نکال دو اپنے جادو کے ذریعہ اے موسیٰ؟

فَلَنَاْتِیَنَّكَ بِسِحْرٍ مِّثْلِهٖ فَاجْعَلْ بَیْنَنَا وَ بَیْنَكَ مَوْعِدًا

لہٰذا یقیناً ہم بھی تمھارے سامنے اسی طرح کا جادو لائیں گے پھر تم ہمارے اور اپنے درمیان ایک وقت مقرر کر لو

لَّا نُخْلِفُهٗ نَحْنُ وَ لَاۤ اَنْتَ مَكَانًا سُوًى ﴿۵۸﴾ قَالَ مَوْعِدُكُمْ یَوْمُ الزِّیْنَةِ

جس کی نہ ہم خلاف ورزی کریں اور نہ تم (مقابلہ) کھلے ہموار میدان میں (ہوگا)۔ (موسیٰ علیہ السّلام نے) فرمایا تمھارے وعدہ کا دن جشن کا دن ہے

وَ اَنْ یُّحْشَرَ النَّاسُ ضُحًى ﴿۵۹﴾ فَتَوَلّٰى فِرْعَوْنُ فَجَمَعَ كَیْدَهٗ ثُمَّ اَتٰى ﴿۶۰﴾

اور یہ کہ دن چڑھتے ہی لوگوں کو جمع کر لیا جائے۔ تو فرعون (اپنی جگہ) واپس چلا گیا تو اس نے اپنی چالیں جمع کیں پھر (مقابلہ کے لیے) آ گیا۔

قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰى وَیْلَكُمْ لَا تَفْتَرُوْا عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا فَیُسْحِتَكُمْ بِعَذَابٍ ۚ

موسیٰ (علیہ السّلام) نے ان (جادوگروں) سے فرمایا تم پر افسوس ہے اللہ پر جھوٹ نہ باندھو ورنہ وہ تمھیں ایک سخت عذاب کے ذریعہ تباہ و برباد کر دے گا

وَ قَدْ خَابَ مَنِ افْتَرٰى ﴿۶۱﴾ فَتَنَازَعُوْۤا اَمْرَهُمْ بَیْنَهُمْ وَ اَسَرُّوا النَّجْوٰى ﴿۶۲﴾

اور واقعی وہ شخص ناکام ہوا جس نے جھوٹ باندھا۔ چناں چہ وہ اپنے معاملہ میں آپس میں جھگڑ پڑے اور چپکے چپکے سرگوشیاں کرنے لگے۔

ع ۲۰ ۲

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

قَالُوْٓا اِنْ هٰذٰنِ لَسٰحِرٰنِ يُرِيْدٰنِ اَنْ يُّخْرِجٰكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهِمَا

وہ کہنے لگے یہ دونوں واقعی جادوگر ہیں جو چاہتے ہیں کہ تمھیں تمھاری سرزمین سے نکال دیں اپنے جادو کے ذریعہ

وَ يَذْهَبَا بِطَرِيْقَتِكُمُ الْمُثْلٰى ﴿٦٣﴾ فَاَجْمِعُوْا كَيْدَكُمْ ثُمَّ ائْتُوْا صَفًّا ۚ وَ قَدْ اَفْلَحَ الْيَوْمَ

اور تمھارے بہترین طریقہ (یعنی مذہب) کو ختم کر دیں۔ لہٰذا تم اپنی ساری چالیں جمع کر لو پھر صفیں باندھ کر آؤ اور یقیناً آج وہ کامیاب ہو گیا

مَنِ اسْتَعْلٰى ﴿٦٤﴾ قَالُوْا يٰمُوْسٰٓى اِمَّآ اَنْ تُلْقِيَ وَ اِمَّآ اَنْ نَّكُوْنَ اَوَّلَ مَنْ اَلْقٰى ﴿٦٥﴾ قَالَ بَلْ اَلْقُوْا ۚ

جو غالب رہا۔ (جادوگر) بولے اے موسیٰ! یا تو تم ڈالو یا ہم ہی پہلے ڈالتے ہیں۔ (موسیٰ علیہ السّلام نے) فرمایا بلکہ تم ہی (پہلے) ڈالو

فَاِذَا حِبَالُهُمْ وَ عِصِيُّهُمْ يُخَيَّلُ اِلَيْهِ مِنْ سِحْرِهِمْ اَنَّهَا تَسْعٰى ﴿٦٦﴾

پھر اچانک ان کی رسیاں اور لاٹھیاں ان کے جادو کے اثر سے اُن (موسیٰ علیہ السّلام) کو ایسی محسوس ہونے لگیں جیسے وہ دوڑ رہی ہیں۔

فَاَوْجَسَ فِيْ نَفْسِهٖ خِيْفَةً مُّوْسٰى ﴿٦٧﴾ قُلْنَا لَا تَخَفْ اِنَّكَ اَنْتَ الْاَعْلٰى ﴿٦٨﴾

تو موسیٰ (علیہ السّلام) کو اپنے دل میں کچھ خوف محسوس ہوا۔ ہم نے فرمایا کہ خوف مت کرو بے شک تم ہی غالب رہو گے۔

وَ اَلْقِ مَا فِيْ يَمِيْنِكَ تَلْقَفْ مَا صَنَعُوْا ؕ

اور تم (عصا زمین پر) ڈال دو جو تمھارے دائیں ہاتھ میں ہے وہ اس کو نگل جائے گا جو کچھ انھوں نے بنایا ہے

اِنَّمَا صَنَعُوْا كَيْدُ سٰحِرٍ ؕ وَ لَا يُفْلِحُ السَّاحِرُ حَيْثُ اَتٰى ﴿٦٩﴾

بے شک جو کچھ انھوں نے بنا رکھا ہے (وہ) صرف جادوگر کا دھوکا ہے اور جادوگر کامیاب نہیں ہوگا جہاں کہیں (حق کے مقابلہ میں) آئے۔

فَاُلْقِيَ السَّحَرَةُ سُجَّدًا قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِرَبِّ هٰرُوْنَ وَ مُوْسٰى ﴿٧٠﴾

تو جادوگر سجدے میں گر پڑے وہ کہنے لگے ہم ہارون (علیہ السّلام) اور موسیٰ (علیہ السّلام) کے ربّ پر ایمان لائے۔

قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ ؕ اِنَّهٗ لَكَبِيْرُكُمُ

(فرعون) بولا تم اس (موسیٰ علیہ السّلام) پر ایمان لے آئے ہو اس سے پہلے کہ میں تمھیں اجازت دوں؟ بے شک وہ تمھارا بڑا ہے

الَّذِيْ عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ ۚ فَلَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَ اَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ

جس نے تمھیں جادو سکھایا ہے تو اب میں ضرور کاٹوں گا تمھارے ہاتھ اور تمھارے پاؤں مخالف سمتوں سے

وَّ لَاُوصَلِّبَنَّكُمْ فِيْ جُذُوْعِ النَّخْلِ ۫ وَ لَتَعْلَمُنَّ اَيُّنَآ اَشَدُّ عَذَابًا وَّ اَبْقٰى ﴿٧١﴾

اور تمھیں ضرور سولی پر لٹکا دوں گا کھجور کے تنوں پر اور تم ضرور جان لو گے ہم میں سے کس کا عذاب سخت اور زیادہ دیر باقی رہنے والا ہے۔

قَالُوْا لَنْ نُّؤْثِرَكَ عَلٰى مَا جَآءَنَا مِنَ الْبَيِّنٰتِ وَ الَّذِيْ فَطَرَنَا

انھوں نے کہا ہم تجھے ہرگز ترجیح نہیں دیں گے ان واضح دلائل پر جو ہمارے پاس آچکے ہیں اور اُس (اللہ) پر جس نے ہمیں پیدا فرمایا ہے

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

فَاقْضِ مَآ اَنْتَ قَاضٍ ؕ اِنَّمَا تَقْضِیْ هٰذِهِ الْحَیٰوةَ الدُّنْیَا ؕ﴿۷۲﴾ اِنَّآ اٰمَنَّا بِرَبِّنَا

لہٰذا تُو کر لے جو تُو کرنے والا ہے تُو صرف اس دنیا کی زندگی کے متعلق ہی فیصلہ کرسکتا ہے۔ بے شک ہم اپنے ربّ پر ایمان لائے ہیں

لِیَغْفِرَ لَنَا خَطٰیٰنَا وَ مَآ اَكْرَهْتَنَا عَلَیْهِ مِنَ السِّحْرِ ؕ وَ اللّٰهُ خَیْرٌ وَّ اَبْقٰى ﴿۷۳﴾

تاکہ وہ ہمارے گناہوں کو معاف فرمادے اور اس جادو (کے گناہ) کو بھی جس پر تو نے ہمیں مجبور کیا تھا اور اللہ ہی سب سے بہتر اور ہمیشہ باقی رہنے والا ہے۔

اِنَّهٗ مَنْ یَّاْتِ رَبَّهٗ مُجْرِمًا فَاِنَّ لَهٗ جَهَنَّمَ ؕ لَا یَمُوْتُ فِیْهَا وَ لَا یَحْیٰى ﴿۷۴﴾

بے شک جو شخص اپنے ربّ کے پاس مجرم بن کر آئے گا تو بے شک اس کے لیے جہنم ہے جس میں نہ وہ مرے گا اور نہ جیے گا۔

وَ مَنْ یَّاْتِهٖ مُؤْمِنًا قَدْ عَمِلَ الصّٰلِحٰتِ فَاُولٰٓىٕكَ لَهُمُ الدَّرَجٰتُ الْعُلٰى ۙ﴿۷۵﴾

اور جو شخص اُس کے پاس مومن بن کر آئے گا جس نے یقیناً نیک عمل بھی کیے ہوں گے تو انھی لوگوں کے لیے بلند درجات ہیں۔

جَنّٰتُ عَدْنٍ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَا ؕ وَ ذٰلِكَ جَزٰٓؤُا مَنْ تَزَكّٰى ﴿۷۶﴾ ع



(یعنی) ہمیشہ رہنے والے باغات ہیں جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں وہ ان میں ہمیشہ رہنے والے ہیں اور یہ اُس کا بدلہ ہے جو پاک ہوا۔

وَ لَقَدْ اَوْحَیْنَاۤ اِلٰى مُوْسٰۤى ۙ۬ اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِیْ فَاضْرِبْ لَهُمْ طَرِیْقًا فِی الْبَحْرِ یَبَسًا ۙ

اور یقیناً ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کی طرف وحی بھیجی کہ میرے بندوں کو راتوں رات لے جاؤ پھر اُن کے لیے سمندر میں خشک راستہ بنالو

لَّا تَخٰفُ دَرَكًا وَّ لَا تَخْشٰى ﴿۷۷﴾ فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ بِجُنُوْدِهٖ

کہ نہ تمھیں پکڑے جانے کا خوف رہے اور نہ (ڈوبنے کا) ڈر۔ پھر فرعون نے اپنے لشکر کے ساتھ اُن کا پیچھا کیا

فَغَشِیَهُمْ مِّنَ الْیَمِّ مَا غَشِیَهُمْ ﴿۷۸﴾ وَ اَضَلَّ فِرْعَوْنُ قَوْمَهٗ وَ مَا هَدٰى ﴿۷۹﴾

تو سمندر اُن پر چھا گیا جو ان پر چھا جانا چاہیے تھا۔ اور فرعون نے اپنی قوم کو گمراہ کر دیا اور اُنھیں صحیح راستہ نہ دکھایا۔

یٰبَنِیْۤ اِسْرَآءِیْلَ قَدْ اَنْجَیْنٰكُمْ مِّنْ عَدُوِّكُمْ وَ وٰعَدْنٰكُمْ جَانِبَ الطُّوْرِ الْاَیْمَنَ

اے بنی اسرائیل! یقیناً ہم نے تمھیں نجات عطا فرمائی تمھارے دشمن سے اور تم سے وعدہ فرمایا کوہِ طور کے دائیں جانب (آنے کا)

وَ نَزَّلْنَا عَلَیْكُمُ الْمَنَّ وَ السَّلْوٰى ﴿۸۰﴾ كُلُوْا مِنْ طَیِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ وَ لَا تَطْغَوْا فِیْهِ

اور ہم نے تم پر مَن و سَلویٰ نازل فرمایا۔ اُن پاکیزہ چیزوں میں سے کھاؤ جو ہم نے تمھیں رزق عطا فرمایا ہے اور اس میں حد سے نہ بڑھو

فَیَحِلَّ عَلَیْكُمْ غَضَبِیْ ۚ وَ مَنْ یَّحْلِلْ عَلَیْهِ غَضَبِیْ فَقَدْ هَوٰى ﴿۸۱﴾

ورنہ تم پر میرا غضب نازل ہو جائے گا اور جس پر میرا غضب نازل ہوا تو یقیناً وہ تباہ ہوگیا۔

وَ اِنِّیْ لَغَفَّارٌ لِّمَنْ تَابَ وَ اٰمَنَ وَ عَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدٰى ﴿۸۲﴾

اور یقیناً میں بہت بخشنے والا ہوں اس شخص کو جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور نیک عمل کیے پھر ہدایت پر قائم رہا۔

وَ مَآ اَعۡجَلَكَ عَنۡ قَوۡمِكَ يٰمُوۡسٰى ﴿٨٣﴾ قَالَ هُمۡ اُولَآءِ عَلٰٓى اَثَرِىۡ

اور اے موسیٰ! تم نے اپنی قوم سے (پہلے آنے میں) جلدی کیوں کی؟۔ (موسیٰ علیہ السّلام نے) عرض کیا وہ لوگ بھی میرے پیچھے آ رہے ہیں

وَ عَجِلۡتُ اِلَيۡكَ رَبِّ لِتَرۡضٰى ﴿٨٤﴾ قَالَ فَاِنَّا قَدۡ فَتَنَّا

اور اے میرے ربّ! میں نے تیرے پاس (آنے میں) جلدی کی تاکہ تُو راضی ہو جائے۔ (اللہ نے) فرمایا بے شک ہم نے آزمائش میں ڈال دیا

قَوۡمَكَ مِنۡۢ بَعۡدِكَ وَ اَضَلَّهُمُ السَّامِرِىُّ ﴿٨٥﴾ فَرَجَعَ مُوۡسٰٓى اِلٰى قَوۡمِهٖ

تمھاری قوم کو تمھارے (آنے کے) بعد اور اُنھیں سامری نے گمراہ کر ڈالا ہے۔ تو موسیٰ (علیہ السّلام) اپنی قوم کی طرف واپس آئے

غَضۡبَانَ اَسِفًا ۚ قَالَ يٰقَوۡمِ اَلَمۡ يَعِدۡكُمۡ رَبُّكُمۡ وَعۡدًا حَسَنًا ؕ

غصّے (اور) غم کی حالت میں (موسیٰ علیہ السّلام نے) فرمایا اے میری قوم! کیا تمھارے ربّ نے تم سے ایک اچھا وعدہ نہیں کیا تھا؟

اَفَطَالَ عَلَيۡكُمُ الۡعَهۡدُ اَمۡ اَرَدۡتُّمۡ اَنۡ يَّحِلَّ عَلَيۡكُمۡ غَضَبٌ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ

کیا تم پر طویل مُدّت گزر گئی تھی یا تم نے یہ چاہا کہ تم پر تمھارے ربّ کی طرف سے کوئی غضب نازل ہو جائے؟

فَاَخۡلَفۡتُمۡ مَّوۡعِدِىۡ ﴿٨٦﴾ قَالُوۡا مَاۤ اَخۡلَفۡنَا مَوۡعِدَكَ بِمَلۡكِنَا وَ لٰكِنَّا حُمِّلۡنَاۤ

لٰہذا تم نے میرے وعدہ کی خلاف ورزی کی۔ وہ کہنے لگے ہم نے اپنے اختیار سے آپ کے وعدہ کی خلاف ورزی نہیں کی بلکہ ہم پر لاد دیے گئے تھے

اَوۡزَارًا مِّنۡ زِيۡنَةِ الۡقَوۡمِ فَقَذَفۡنٰهَا فَكَذٰلِكَ اَلۡقَى السَّامِرِىُّ ﴿٨٧﴾ ۙ

قوم کے زیورات کے بوجھ تو ہم نے اُنھیں (آگ میں) پھینک دیا پھر اسی طرح سامری نے (بھی اپنے حصہ کے زیورات کو) ڈالا۔

فَاَخۡرَجَ لَهُمۡ عِجۡلًا جَسَدًا لَّهٗ خُوَارٌ فَقَالُوۡا هٰذَاۤ اِلٰهُكُمۡ

پھر (سامری نے) اُن کے لیے ایک بچھڑا بنا کر نکال لیا ایک جسم تھا جس کی گائے کی سی آواز تھی تو لوگ کہنے لگے یہ تمھارا معبود ہے

وَ اِلٰهُ مُوۡسٰى ۚ فَنَسِىَ ﴿٨٨﴾ ؕ اَفَلَا يَرَوۡنَ اَلَّا يَرۡجِعُ اِلَيۡهِمۡ قَوۡلًا ۙ

اور موسیٰ کا بھی معبود ہے وہ (موسیٰ) تو بھول گئے۔ تو کیا وہ نہیں دیکھتے نہ وہ ان کو کسی بات کا جواب دیتا ہے

وَّ لَا يَمۡلِكُ لَهُمۡ ضَرًّا وَّ لَا نَفۡعًا ﴿٨٩﴾ ع وَ لَقَدۡ قَالَ لَهُمۡ هٰرُوۡنُ مِنۡ قَبۡلُ ع ۱۳ ۱۲ ۴

اور نہ ہی ان کے کسی نقصان کا اختیار رکھتا ہے اور نہ ہی فائدہ کا۔ اور یقیناً ہارون (علیہ السّلام) نے اُن سے پہلے ہی فرما دیا تھا

يٰقَوۡمِ اِنَّمَا فُتِنۡتُمۡ بِهٖ ۚ وَ اِنَّ رَبَّكُمُ الرَّحۡمٰنُ فَاتَّبِعُوۡنِىۡ

اے میری قوم! بے شک تم اس کے ذریعہ آزمائے گئے ہو حالاں کہ بے شک تمھارا ربّ تو رحمٰن ہے لٰہذا تم میری پیروی کرو

وَ اَطِيۡعُوۡۤا اَمۡرِىۡ ﴿٩٠﴾ قَالُوۡا لَنۡ نَّبۡرَحَ عَلَيۡهِ عٰكِفِيۡنَ حَتّٰى يَرۡجِعَ اِلَيۡنَا مُوۡسٰى ﴿٩١﴾

اور میرے حکم کی اطاعت کرو۔ وہ کہنے لگے ہم تو اسی (کی پوجا) پر جمے رہیں گے جب تک موسیٰ ہمارے پاس واپس نہیں آجاتے۔

قَالَ يٰهٰرُوْنُ مَا مَنَعَكَ اِذْ رَاَيْتَهُمْ ضَلُّوْٓا ﴿۹۲﴾ اَلَّا تَتَّبِعَنِ ؕ

(موسیٰ علیہ السّلام نے واپس آ کر) فرمایا اے ہارون! تمھیں کس چیز نے روکا تھا؟ جب تم نے اُنھیں دیکھا کہ یہ گمراہ ہوگئے ہیں۔ (اس بات سے کہ) تم میری پیروی کرتے

اَفَعَصَيْتَ اَمْرِيْ ﴿۹۳﴾ قَالَ يَبْنَؤُمَّ لَا تَاْخُذْ بِلِحْيَتِيْ وَ لَا بِرَاْسِيْ ۚ

کیا تم نے میرے حکم کی خلاف ورزی کی؟ (ہارون علیہ السّلام نے) فرمایا اے میری ماں کے بیٹے! آپ نہ میری داڑھی پکڑیں اور نہ میرا سر

اِنِّيْ خَشِيْتُ اَنْ تَقُوْلَ فَرَّقْتَ بَيْنَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ وَ لَمْ تَرْقُبْ قَوْلِيْ ﴿۹۴﴾

مجھے ڈر تھا کہ آپ یہ کہیں گے کہ تم نے تفرقہ ڈال دیا ہے بنی اسرائیل کے درمیان اور میری بات کا خیال نہیں رکھا۔

قَالَ فَمَا خَطْبُكَ يٰسَامِرِيُّ ﴿۹۵﴾ قَالَ بَصُرْتُ بِمَا لَمْ يَبْصُرُوْا بِهٖ

(موسیٰ علیہ السّلام نے) فرمایا اے سامری! تیرا کیا معاملہ ہے؟ اس نے کہا کہ میں نے وہ چیز دیکھی جو ان لوگوں نے نہیں دیکھی تھی

فَقَبَضْتُ قَبْضَةً مِّنْ اَثَرِ الرَّسُوْلِ فَنَبَذْتُهَا وَ كَذٰلِكَ

تو میں نے فرشتے کے نقشِ قدم سے ایک مٹھی بھر لی پھر اس کو (بچھڑے پر) ڈال دیا اور اسی طرح

سَوَّلَتْ لِيْ نَفْسِيْ ﴿۹۶﴾ قَالَ فَاذْهَبْ فَاِنَّ لَكَ فِي الْحَيٰوةِ اَنْ تَقُوْلَ

میرے نفس نے (اس کام کو) مجھے اچھا بتایا۔ (موسیٰ علیہ السّلام نے) فرمایا پھر تُو چلا جا لہٰذا تیرے لیے زندگی میں یہ (سزا) ہے کہ تُو کہتا رہ

لَا مِسَاسَ ۪ وَ اِنَّ لَكَ مَوْعِدًا لَّنْ تُخْلَفَهٗ ۚ وَ انْظُرْ اِلٰٓى اِلٰهِكَ

(مجھے) نہ چھونا اور تیرے لیے ایک (اور عذاب کا) وعدہ (بھی) ہے جس کی ہرگز خلاف ورزی نہ ہوگی اور دیکھ اپنے (اس) معبود کی طرف

الَّذِيْ ظَلْتَ عَلَيْهِ عَاكِفًا ؕ لَنُحَرِّقَنَّهٗ ثُمَّ لَنَنْسِفَنَّهٗ فِي الْيَمِّ نَسْفًا ﴿۹۷﴾

جس (کی پوجا) پر تُو جم کر بیٹھا رہا ہم اسے ضرور جلا ڈالیں گے پھر اُس (کی راکھ) کو ہم ضرور دریا میں اچھی طرح بکھیر دیں گے۔

اِنَّمَآ اِلٰهُكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ وَسِعَ كُلَّ شَيْءٍ عِلْمًا ﴿۹۸﴾

بے شک تمھارا معبود تو اللہ ہی ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں اس نے (اپنے) علم سے ہر چیز کا احاطہ کر رکھا ہے۔

كَذٰلِكَ نَقُصُّ عَلَيْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ مَا قَدْ سَبَقَ ۚ وَ قَدْ اٰتَيْنٰكَ مِنْ لَّدُنَّا ذِكْرًا ﴿۹۹﴾ ۚ

(اے نبی خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلّم) اسی طرح ہم آپ سے بیان کرتے ہیں ان (قوموں) کی خبریں جو گزر چکی ہیں اور یقیناً ہم نے آپ کو اپنے پاس سے ذکر (قرآن) عطا فرمایا ہے۔

مَنْ اَعْرَضَ عَنْهُ فَاِنَّهٗ يَحْمِلُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وِزْرًا ﴿۱۰۰﴾ خٰلِدِيْنَ فِيْهِ ؕ

جو کوئی اس سے مُنہ موڑے گا تو بے شک وہ قیامت کے دن (گناہ کا) بوجھ اٹھائے گا۔ (ایسے لوگ) اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں

وَ سَآءَ لَهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ حِمْلًا ﴿۱۰۱﴾ يَّوْمَ يُنْفَخُ فِي الصُّوْرِ وَ نَحْشُرُ الْمُجْرِمِيْنَ

اور یہ بوجھ اُٹھانا قیامت کے دن ان کے لیے بُرا ہوگا۔ جس دن صور میں پھونکا جائے گا ہم مجرموں کو اکٹھا کریں گے

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

يَوۡمَئِذٍ زُرۡقًا ﴿۱۰۲﴾ يَّتَخَافَتُوۡنَ بَيۡنَهُمۡ اِنۡ لَّبِثۡتُمۡ اِلَّا عَشۡرًا ﴿۱۰۳﴾

اس دن اس حال میں کہ ان کی آنکھیں نیلی نیلی ہوں گی۔ وہ آپس میں چپکے چپکے کہہ رہے ہوں گے کہ تم (دنیا میں) دس دن کے سوا نہیں ٹھہرے۔

نَحۡنُ اَعۡلَمُ بِمَا يَقُوۡلُوۡنَ اِذۡ يَقُوۡلُ اَمۡثَلُهُمۡ طَرِيۡقَةً اِنۡ لَّبِثۡتُمۡ اِلَّا يَوۡمًا ﴿۱۰۴﴾ ع ٥٥ ١٤

ہم خوب جانتے ہیں جو کچھ وہ کہہ رہے ہوں گے جب ان میں سے بڑا سمجھ دار کہے گا کہ تم ایک دن کے سوا نہیں ٹھہرے۔

وَ يَسۡـَٔلُوۡنَكَ عَنِ الۡجِبَالِ فَقُلۡ يَنۡسِفُهَا رَبِّيۡ نَسۡفًا ﴿۱۰۵﴾ فَيَذَرُهَا قَاعًا صَفۡصَفًا ﴿۱۰۶﴾

اور (اے محبوب خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم!) وہ آپ سے پہاڑوں کے بارے میں پُوچھتے ہیں تو آپ فرما دیجیے کہ میرا ربّ اُنھیں دُھول بنا کر اڑا دے گا۔ اور زمین کو (ایسا) صاف میدان بنا دے گا۔

لَّا تَرٰى فِيۡهَا عِوَجًا وَّ لَاۤ اَمۡتًا ﴿۱۰۷﴾ يَوۡمَئِذٍ يَّتَّبِعُوۡنَ الدَّاعِيَ لَا عِوَجَ لَهٗ ۚ وَ خَشَعَتِ الۡاَصۡوَاتُ

کہ جس میں آپ نہ کہیں پستی دیکھیں گے اور نہ بلندی۔ اس دن لوگ ایک پکارنے والے کے پیچھے چلیں گے جس کی خلاف ورزی نہ ہوگی اور رحمان کے سامنے

لِلرَّحۡمٰنِ فَلَا تَسۡمَعُ اِلَّا هَمۡسًا ﴿۱۰۸﴾ يَوۡمَئِذٍ لَّا تَنۡفَعُ الشَّفَاعَةُ اِلَّا مَنۡ اَذِنَ لَهُ الرَّحۡمٰنُ

سب آوازیں پست ہو جائیں گی تو تم ہلکی سی آواز کے سوا کچھ نہیں سنو گے۔ اس دن سفارش کچھ کام نہ آئے گی مگر جس کے لیے رحمان اجازت دے

وَ رَضِيَ لَهٗ قَوۡلًا ﴿۱۰۹﴾ يَعۡلَمُ مَا بَيۡنَ اَيۡدِيۡهِمۡ وَ مَا خَلۡفَهُمۡ وَ لَا يُحِيۡطُوۡنَ بِهٖ عِلۡمًا ﴿۱۱۰﴾

اور جس کی بات پسند فرمائے۔ وہ جانتا ہے جو کچھ ان کے آگے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے وہ (اپنے) علم سے اس کا احاطہ نہیں کر سکتے۔

وَ عَنَتِ الۡوُجُوۡهُ لِلۡحَيِّ الۡقَيُّوۡمِ ؕ وَ قَدۡ خَابَ مَنۡ حَمَلَ ظُلۡمًا ﴿۱۱۱﴾ وَ مَنۡ يَّعۡمَلۡ مِنَ الصّٰلِحٰتِ

اور سب چہرے جھک جائیں گے اس زندہ (اور) قائم رہنے والے کے آگے اور وہ یقیناً نامراد رہا جس نے ظلم کا بوجھ اٹھایا۔ اور جو نیک کام کرے

وَ هُوَ مُؤۡمِنٌ فَلَا يَخٰفُ ظُلۡمًا وَّ لَا هَضۡمًا ﴿۱۱۲﴾ وَ كَذٰلِكَ اَنۡزَلۡنٰهُ قُرۡاٰنًا عَرَبِيًّا

اور وہ مومن بھی ہو تو اسے نہ کسی ظلم کا خوف ہوگا اور نہ نقصان کا۔ اور اسی طرح ہم نے قرآن کو عربی زبان میں نازل کیا

وَّ صَرَّفۡنَا فِيۡهِ مِنَ الۡوَعِيۡدِ لَعَلَّهُمۡ يَتَّقُوۡنَ اَوۡ يُحۡدِثُ لَهُمۡ ذِكۡرًا ﴿۱۱۳﴾

اور اس میں ہم نے طرح طرح سے ڈرانے کی باتیں بیان کیں تا کہ وہ پرہیزگار بنیں یا (قرآن) ان کے لیے کوئی نصیحت پیدا کر دے۔

فَتَعٰلَى اللّٰهُ الۡمَلِكُ الۡحَقُّ ۚ وَ لَا تَعۡجَلۡ بِالۡقُرۡاٰنِ مِنۡ قَبۡلِ اَنۡ يُّقۡضٰۤى اِلَيۡكَ وَحۡيُهٗ ؗ

تو بہت بلند ہے اللہ جو حقیقی بادشاہ ہے اور آپ قرآن (پڑھنے) میں جلدی نہ کیا کریں اس سے قبل کہ اس کی وحی آپ پر پوری اتر جائے

وَ قُلۡ رَّبِّ زِدۡنِيۡ عِلۡمًا ﴿۱۱۴﴾ وَ لَقَدۡ عَهِدۡنَاۤ اِلٰۤى اٰدَمَ مِنۡ قَبۡلُ فَنَسِيَ

اور آپ دُعا کیجیے کہ اے میرے ربّ! مجھے علم میں اور ترقی عطا فرما۔ اور یقیناً ہم نے اس سے پہلے آدم (علیہ السّلام) سے بھی عہد لیا تھا تو وہ بھول گئے

وَ لَمۡ نَجِدۡ لَهٗ عَزۡمًا ﴿۱۱۵﴾ وَ اِذۡ قُلۡنَا لِلۡمَلٰٓئِكَةِ اسۡجُدُوۡا لِاٰدَمَ فَسَجَدُوۡۤا اِلَّاۤ اِبۡلِيۡسَ ؕ ع ١٥ ٦

اور ہم نے ان میں (خطا کا) کوئی عزم نہ پایا۔ اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم (علیہ السّلام) کو سجدہ کرو تو سب نے سجدہ کیا سوائے ابلیس کے

اَبٰى ﴿١١٦﴾ فَقُلْنَا يٰٓـاٰدَمُ اِنَّ هٰذَا عَدُوٌّ لَّكَ وَ لِزَوْجِكَ فَلَا يُخْرِجَنَّكُمَا مِنَ الْجَنَّةِ

اس نے انکار کیا۔ پھر ہم نے کہا اے آدم! بے شک یہ تمھارا اور تمھاری بیوی کا دشمن ہے تو وہ تم دونوں کو جنّت سے نکلوا نہ دے پھر تم تکلیف میں پڑ جاؤ۔

فَتَشْقٰى ﴿١١٧﴾ اِنَّ لَكَ اَلَّا تَجُوْعَ فِيْهَا وَ لَا تَعْرٰى ﴿١١٨﴾ وَ اَنَّكَ لَا تَظْمَؤُا فِيْهَا وَ لَا تَضْحٰى ﴿١١٩﴾

بے شک تمھارے لیے (جنّت میں) یہ ہے کہ اس میں نہ کبھی تم بھوکے رہو گے اور نہ برہنہ ہو گے۔ اور یہ کہ اُس میں نہ تمھیں پیاس لگے گی اور نہ دھوپ۔

فَوَسْوَسَ اِلَيْهِ الشَّيْطٰنُ قَالَ يٰٓـاٰدَمُ هَلْ اَدُلُّكَ عَلٰى شَجَرَةِ الْخُلْدِ

تو شیطان نے (ان کے دل میں) وسوسہ ڈالا وہ کہنے لگا اے آدم! کیا میں تمھیں بتاؤں ہمیشہ (کی زندگی) کا درخت

وَ مُلْكٍ لَّا يَبْلٰى ﴿١٢٠﴾ فَاَكَلَا مِنْهَا فَبَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا

اور ایسی بادشاہی جسے زوال نہ آئے؟ پھر دونوں نے اس میں سے کھا لیا تو ان دونوں کے لیے ان کی شرم کے مقامات ظاہر ہو گئے

وَ طَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَّرَقِ الْجَنَّةِ ۫ وَعَصٰٓى اٰدَمُ رَبَّهٗ فَغَوٰى ﴿١٢١﴾

اور دونوں جوڑ کر رکھنے لگا اپنے اوپر جنت کے پتے اور آدم (علیہ السلام) نے (بھول کر) اپنے رب سے لغزش کی تو (اپنے مطلوب سے) بے راہ ہو گئے۔

ثُمَّ اجْتَبٰهُ رَبُّهٗ فَتَابَ عَلَيْهِ وَ هَدٰى ﴿١٢٢﴾ قَالَ اهْبِطَا مِنْهَا جَمِيْعًۢا بَعْضُكُمْ

پھر ان کے ربّ نے اُنھیں چن لیا پس ان کی توبہ قبول فرمائی اور ہدایت عطا فرمائی۔ (اللہ نے) فرمایا تم دونوں اکٹھے یہاں سے اتر جاؤ تم میں سے بعض

لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّيْ هُدًى ۙ فَمَنِ اتَّبَعَ هُدَايَ فَلَا يَضِلُّ وَ لَا يَشْقٰى ﴿١٢٣﴾

بعض کے دشمن ہیں پھر اگر تمھارے پاس میری طرف سے ہدایت آئے تو جو کوئی میری ہدایت کی پیروی کرے گا وہ نہ تو گمراہ ہوگا اور نہ تکلیف میں پڑے گا۔

وَ مَنْ اَعْرَضَ عَنْ ذِكْرِيْ فَاِنَّ لَهٗ مَعِيْشَةً ضَنْكًا وَّ نَحْشُرُهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَعْمٰى ﴿١٢٤﴾

اور جس نے میرے ذکر سے مُنھ پھیرا تو بے شک اس کی (دنیاوی) معاش تنگ ہو جائے گی اور قیامت کے دن ہم اسے اندھا اٹھائیں گے۔

قَالَ رَبِّ لِمَ حَشَرْتَنِيْۤ اَعْمٰى وَ قَدْ كُنْتُ بَصِيْرًا ﴿١٢٥﴾ قَالَ كَذٰلِكَ اَتَتْكَ اٰيٰتُنَا

وہ کہے گا اے میرے ربّ! تو نے مجھے اندھا کیوں اٹھایا؟ حالاں کہ میں تو دیکھنے والا تھا۔ (اللہ) فرمائے گا اسی طرح تمھارے پاس ہماری آیتیں آئی تھیں

فَنَسِيْتَهَا ۚ وَ كَذٰلِكَ الْيَوْمَ تُنْسٰى ﴿١٢٦﴾ وَ كَذٰلِكَ نَجْزِيْ مَنْ اَسْرَفَ

پھر تم نے اُنھیں بھلا دیا اور اسی طرح آج تمھیں بھی نظر انداز کر دیا جائے گا۔ اور اسی طرح ہم بدلہ دیں گے اسے جو حد سے گزرے

وَ لَمْ يُؤْمِنْۢ بِاٰيٰتِ رَبِّهٖ ؕ وَ لَعَذَابُ الْاٰخِرَةِ اَشَدُّ وَ اَبْقٰى ﴿١٢٧﴾ اَفَلَمْ يَهْدِ لَهُمْ

اور اپنے ربّ کی آیتوں پر ایمان نہ لائے اور یقیناً آخرت کا عذاب بہت سخت اور ہمیشہ باقی رہنے والا ہے۔ تو کیا اُنھیں (اس بات سے) رہ نمائی نہ ملی

كَمْ اَهْلَكْنَا قَبْلَهُمْ مِّنَ الْقُرُوْنِ يَمْشُوْنَ فِيْ مَسٰكِنِهِمْ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّاُولِي النُّهٰى ﴿١٢٨﴾ ع ۷ ۱۳

کہ ہم ان سے پہلے کتنی ہی قوموں کو ہلاک کر چکے جن کے رہنے کی جگہوں میں یہ چلتے پھرتے ہیں یقیناً اس میں عقل والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔

وَلَوْلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ لَكَانَ لِزَامًا وَّ اَجَلٌ مُّسَمًّى ﴿١٢٩﴾ فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ

اور اگر آپ کے ربّ کی بات پہلے سے طے شدہ نہ ہوتی اور ایک مقرر وقت نہ ہوتا تو (ان پر عذاب کا آنا) لازم ہو جاتا۔ تو آپ ان کی باتوں پر صبر کیجیے

وَ سَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوْعِ الشَّمْسِ وَ قَبْلَ غُرُوْبِهَا ۚ

اور اپنے ربّ کی حمد کے ساتھ تسبیح بیان کیجیے سورج کے طلوع سے پہلے (نماز فجر میں) اور غروب ہونے سے پہلے (نماز عصر میں)

وَ مِنْ اٰنَآئِ الَّيْلِ فَسَبِّحْ وَ اَطْرَافَ النَّهَارِ لَعَلَّكَ تَرْضٰى ﴿١٣٠﴾

اور رات کے کچھ اوقات (نماز مغرب اور عشاء) میں تسبیح کیجیے اور دن کے کناروں پر (زوال کے بعد ظہر کے وقت) بھی تا کہ آپ (انعام سے) راضی رہیں۔

وَ لَا تَمُدَّنَّ عَيْنَيْكَ اِلٰى مَا مَتَّعْنَا بِهٖٓ اَزْوَاجًا مِّنْهُمْ

اور آپ ہرگز اپنی نگاہ بھی نہ اٹھایئے ان چیزوں کی طرف جو ہم نے ان میں سے مختلف قسم کے لوگوں کو دے رکھی ہیں

زَهْرَةَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ لِنَفْتِنَهُمْ فِيْهِ ؕ وَ رِزْقُ رَبِّكَ خَيْرٌ وَّ اَبْقٰى ﴿١٣١﴾

دُنیاوی زندگی کی رونق کے طور پر تا کہ اس میں ہم انھیں آزمائیں اور آپ کے ربّ کا دیا ہوا رزق بہتر اور ہمیشہ باقی رہنے والا ہے۔

وَ اْمُرْ اَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَ اصْطَبِرْ عَلَيْهَا ؕ لَا نَسْـَٔلُكَ رِزْقًا ؕ نَحْنُ نَرْزُقُكَ ؕ

اور آپ اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم دیجیے اور اس پر قائم رہیے ہم آپ سے کوئی رزق نہیں مانگتے (بلکہ) ہم آپ کو رزق دیتے ہیں

وَ الْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوٰى ﴿١٣٢﴾ وَ قَالُوْا لَوْ لَا يَاْتِيْنَا بِاٰيَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ

اور بہتر انجام پرہیزگاری کا ہی ہے۔ اور وہ (کفار) کہتے ہیں کہ یہ (رسول خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم) ہمارے پاس اپنے ربّ کی طرف سے کوئی نشانی کیوں نہیں لاتے

اَوَ لَمْ تَاْتِهِمْ بَيِّنَةُ مَا فِي الصُّحُفِ الْاُوْلٰى ﴿١٣٣﴾ وَ لَوْ اَنَّآ اَهْلَكْنٰهُمْ بِعَذَابٍ مِّنْ قَبْلِهٖ

کیا ان کے پاس وہ واضح دلیل نہیں آئی جو پہلے صحیفوں میں ہے؟ اور اگر ہم اس (رسول خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم) سے پہلے ہی انھیں عذاب سے ہلاک کر دیتے

لَقَالُوْا رَبَّنَا لَوْ لَآ اَرْسَلْتَ اِلَيْنَا رَسُوْلًا فَنَتَّبِعَ اٰيٰتِكَ مِنْ قَبْلِ اَنْ نَّذِلَّ وَ نَخْزٰى ﴿١٣٤﴾

تو وہ کہتے کہ اے ہمارے ربّ! تو نے ہماری طرف کوئی رسول کیوں نہ بھیجا کہ ہم تیری آیتوں کی پیروی کرتے اس سے پہلے کہ ہم ذلیل اور رُسوا ہوتے۔

قُلْ كُلٌّ مُّتَرَبِّصٌ فَتَرَبَّصُوْا ۚ فَسَتَعْلَمُوْنَ مَنْ اَصْحٰبُ الصِّرَاطِ السَّوِيِّ وَ مَنِ اهْتَدٰى ﴿١٣٥﴾ ع ۸ ۱۷

آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم) فرما دیجیے ہر کوئی منتظر ہے لہٰذا تم بھی انتظار کرو عنقریب تم جان لو گے کہ کون سیدھی راہ پر چلنے والے ہیں اور کون ہدایت یافتہ ہیں۔

نوٹ: سُوْرَۃُ طٰہٰ کی آیت 25 تا آیت 37 کے بامحاورہ ترجمے کا امتحان لیا جائے۔

## دعائیں

رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ ﴿۲۵﴾ وَ یَسِّرْ لِیْۤ اَمْرِیْ ﴿۲۶﴾

اے میرے ربّ! میرے لیے میرا سینہ کھول دے۔ اور میرے لیے میرا کام آسان بنا دے۔

وَ احْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِیْ ﴿۲۷﴾ یَفْقَهُوْا قَوْلِیْ ﴿۲۸﴾ (سُوْرَةُ طٰهٰ: 25 تا 28)

اور میری زبان کی گرہ کھول دے۔ تاکہ لوگ میری بات سمجھ سکیں۔

رَّبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا (سُوْرَةُ طٰهٰ: 114)

اے میرے ربّ! مجھے علم میں اور ترقی عطا فرما۔

## ذخیرۂ الفاظ

| الفاظ | معنیٰ | الفاظ | معنیٰ |
|---|---|---|---|
| صَدْرِیْ | میرا سینہ | اِشْرَحْ | کھول دے |
| اُحْلُلْ | کھول دے | یَسِّرْ | آسان کردے |
| اَخِیْ | میرا بھائی | لِّسَانِیْ | میری زبان |
| اَزْرِیْ | میری کمر | اُشْدُدْ | مضبوط کردے |
| نُسَبِّحُكَ | ہم تیری تسبیح بیان کریں | کَیْ | تاکہ |
| قَدْ | یقیناً | بَصِیْرٌ | خوب دیکھنے والا |
| مَرَّةً اُخْرٰی | ایک مرتبہ اور بھی | مَنَنَّا | ہم نے احسان کیا |

## حدیث نبوی خاتم النبیین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ

حضرت محمد رَسُوْلُ اللّٰہِ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے یوم عاشور کے بارے میں فرمایا:

"اس دن اللہ تعالیٰ نے بنی اسرائیل کو فرعون سے نجات عطا فرمائی تھی۔ اس لیے اس دن حضرت موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام نے روزہ رکھا تھا میں تم سے زیادہ موسیٰ عَلَیْہِ السَّلَام سے تعلق رکھتا ہوں۔"

چناں چہ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے اس دن روزہ رکھا اور صحابہ کرام رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُمْ کو بھی اس کا حکم دیا۔

(صحیح بخاری: 2004)

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

# مشق

## 1 درست جواب کی نشان دہی کیجیے۔

i حضرت موسیٰ علیہ السلام کا تفصیلی ذکر ہے:

(الف) سُوْرَۃُ مَرْیَمَ میں (ب) سُوْرَۃُ طٰہٰ میں (ج) سُوْرَۃُ الْحَجِّ میں (د) سُوْرَۃُ الْاَنْبِیَاء میں

ii سُوْرَۃُ طٰہٰ کو سن کر مسلمان ہوئے:

(الف) حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ (ب) حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

(ج) حضرت علی کرم اللہ وجہہ (د) حضرت زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ

iii حق کا انکار کرنے والوں کے بارے میں مظاہرہ کرنا چاہیے:

(الف) جلد بازی کا (ب) زبردست غصے کا (ج) شعلہ بیانی کا (د) صبر و تحمل کا

iv حضرت محمد رَسُوْلُ اللہِ خَاتَمُ النَّبِیِّیْن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا سب سے بڑا معجزہ ہے:

(الف) پانی میں برکت (ب) چاند کے دو ٹکڑے ہونا

(ج) واقعہ معراج (د) قرآنِ مجید

v اصل کامیابی کا فیصلہ ہوگا:

(الف) نتیجے کے دن (ب) عید کے دن (ج) قیامت کے دن (د) حج کے دن

## 2 مختصر جواب دیجیے۔

i سُوْرَۃُ طٰہٰ کا یہ نام کیوں رکھا گیا؟

ii سُوْرَۃُ طٰہٰ کا خلاصہ کیا ہے؟

iii سُوْرَۃُ طٰہٰ کے علمی و عملی نکات میں سے دو تحریر کیجیے۔

## 3 درج ذیل میں سے کوئی سے پانچ قرآنی الفاظ کے معنیٰ لکھیں:

بَصِیْرٌ | لِسَانِیْ | اَزْرِیْ | قَدْ | اِشْرَحْ | کَیْ | مَنَنَّا

Web Version of PCTB Textbook
Not For Sale

## 4 دی گئی آیات کا بامحاورہ ترجمہ لکھیں۔

i قَالَ رَبِّ اشْرَحْ لِيْ صَدْرِيْ ﴿٢٥﴾

ii وَ يَسِّرْ لِيْٓ اَمْرِيْ ﴿٢٦﴾

iii وَ احْلُلْ عُقْدَةً مِّنْ لِّسَانِيْ ﴿٢٧﴾

iv يَفْقَهُوْا قَوْلِيْ ﴿٢٨﴾

v وَ اجْعَلْ لِّيْ وَزِيْرًا مِّنْ اَهْلِيْ ﴿٢٩﴾

vi اِنَّكَ كُنْتَ بِنَا بَصِيْرًا ﴿٣٥﴾

## 5 تفصیلی جواب دیجیے۔

i سُوْرَۃُ طٰهٰ کا تعارف اور مضامین تحریر کیجیے۔

### سرگرمیاں برائے طلبہ:

- حضرت موسیٰ علیہ السلام کی زندگی کے مختلف ادوار پر ایک مضمون تحریر کیجیے۔
- قرآنِ مجید کی جن سورتوں کے نام حروفِ مقطعات پر رکھے گئے ہیں ان کی ایک فہرست بنائیں۔
- حدیث اور سیرت کی کتابوں سے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اسلام قبول کرنے کا واقعہ تفصیل کے ساتھ پڑھیے اور اس بارے میں اپنی معلومات کو وسعت دیجیے۔

### برائے اساتذہ کرام:

- سُوْرَۃُ طٰهٰ میں موجود علم میں اضافے کی دعائیں طلبہ کو یاد کرائی جائیں۔
- ایمان کے راستے میں آنے والی مشکلات پر طلبہ کو صبر کی تلقین کیجیے۔
- حضرت موسیٰ علیہ السلام اور ان کے معجزات کے بارے میں طلبہ کو بتائیں۔
- طلبہ کو سُوْرَۃُ طٰهٰ کی آیت 25 تا آیت 37 کے امتحانی جائزہ کے لیے تیار کریں۔ ترجمہ سے متعلق امتحان صرف انھی آیات سے لیا جائے گا۔
- سُوْرَۃُ طٰهٰ کی روشنی میں علمی و عملی زندگی کو کس طرح بہتر بنایا جا سکتا ہے؟ طلبہ کو اس حوالے سے آگاہ کیجیے۔

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale